© NCERT not to be republished

چسکیٹ کا خواب

آج چسکیٹ کے لیے بہت اہم دن ہے۔ اتنا اہم ہے کہ گذشتہ رات چسکیٹ سو بھی نہیں سکی؟ چسکیٹ دس سال کی ہے لیکن آج وہ اسکول پہلی بار جا رہی ہے۔ وہ اس دن کا کافی عرصہ سے انتظار کر رہی تھی۔

چسکیٹ کا اسکول اس کے گھر سے بہت دور نہیں ہے۔ آپ کو بڑی سڑک طے کرنی ہوگی اور پھر نہر کے کنارے کنارے چلتے رہیے۔ پوپلر کے درختوں کے پاس سے نہر پار کریں پھر تھوڑی سی چڑھائی کے بعد آپ اسکول پہنچ گئے۔ اس طریقہ سے 'اسکٹپو پل' گاؤں کے بچے اسکول پہونچتے ہیں۔ سب ہی بچے، لیکن چسکیٹ نہیں۔

چسکیٹ اسکول جاتی ہے۔

- تم کیسے اسکول جاتے ہو؟
- معلوم کرو لداخ کہاں ہے۔ یہ کس قسم کی جگہ ہے؟

پہلے پہل تو چسکیٹ کو معلوم نہیں تھا کہ وہ دوسرے بچوں سے مختلف ہے۔ لیکن رفتہ رفتہ اس کو معلوم ہوا کہ وہ ہر کام نہیں کر سکتی تھی جو دوسرے بچے کر سکتے ہیں۔ یہ اس کی ٹانگوں کی وجہ سے تھا، پیدائش سے ہی چسکیٹ اپنی ٹانگوں کا استعمال نہیں کر سکتی تھی۔

چسکیٹ کی کرسی

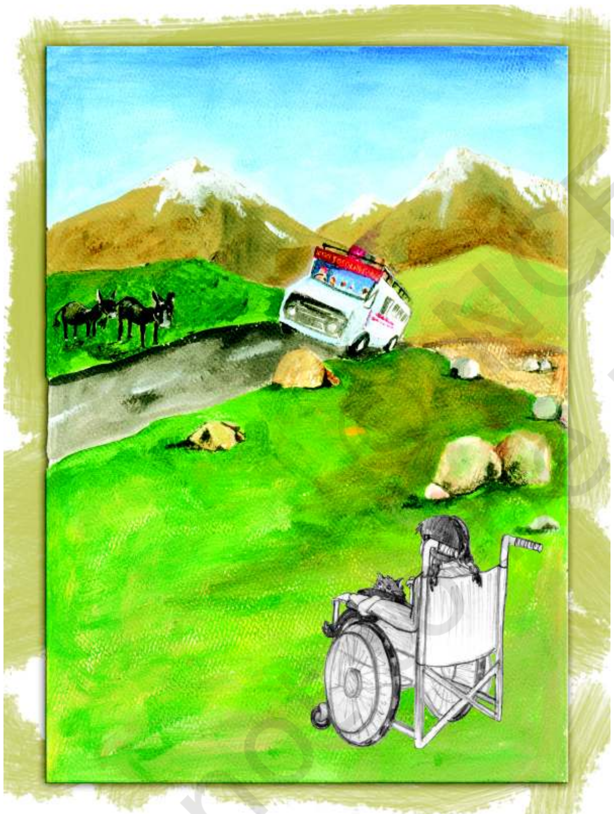

سارا دن چسکیٹ کھڑکی کے نزدیک بیٹھ کر تصویریں بنایا کرتی تھی۔ اس کی ماں (آما لے) نے کہا کہ چسکیٹ بہترین تصویریں بناتی ہے۔ اس سے چسکیٹ کو بہت خوشی ہوتی تھی۔ لیکن سب سے زیادہ خوش چسکیٹ اس دن ہوئی تھی جب اس کے والد (آبا لے) اس کے لیے ایک کرسی لائے جس میں پہیئے تھے۔ اس نے جلدی ہی سیکھ لیا کہ کرسی میں کیسے بیٹھنا ہے اور اس کو کیسے چلانا ہے آگے اور پیچھے۔ چسکیٹ اتنی خوش تھی کہ اب اسے اپنے والد کی ضرورت نہیں تھی کہ اس کو ہر جگہ اٹھا کر لے جائیں۔ اس کو جب باہر جانے کو دل چاہتا تھا وہ اپنی والدہ سے کہتی تھی کہ اس کو پہیوں والی کرسی میں بیٹھا دیں۔ اب اپنے آپ باہر آسکتی تھی۔ چسکیٹ دیگر بچوں کو بھی ہر صبح دیکھتی تھی۔ وہ ہنستے کھیلتے اسکول کی طرف جا رہے ہوتے تھے۔ اس کا دل چاہتا تھا کہ کاش وہ بھی ان کے ساتھ جا سکتی۔

not to be republished © NCERT

ایک دن عبدل اس کے گھر ایک خط لے کر آیا۔ جب اس نے چسکیٹ کو دیکھا تو پوچھا کہ وہ اسکول کیوں نہیں گئی چسکیٹ نے افسرہ ہوکر جواب دیا کہ ''میں چل نہیں سکتی'' آبا لے ہر روز پورے راستے مجھے اسکول اٹھا کر نہیں لے جاسکتے۔ میں اپنی کرسی میں بھی نہیں آسکتی کیونکہ اسکول جانے والی سڑک ہموار نہیں ہے اور میں دریا کیسے پار کرسکتی ہوں؟

عبدل نے پوچھا'' لیکن کیا تم اسکول جانا چاہوگی اگر تم جا پاؤ''۔ چسکیٹ بہت خوش ہوگئی جوش میں آ کر بولی'' جی ہاں میں اسکول جانا چاہتی ہوں بالکل آپ سب کی طرح میں پڑھنا اور کھیلنا چاہتی ہوں'' اس کے مے مے لے (دادا) نے اسے ٹوکا'' چسکیٹ خواب مت دیکھو تم جانتی ہو کہ یہ ممکن نہیں ہے۔''

- وہ کیا کیا چیزیں ہیں جن سے تم اسکول میں لطف اندوز ہوتے ہو؟

- کیا تمہیں اسکول جانا اچھا لگتا ہے؟

- کیا تم کو یہ اچھا لگے گا اگر تم کبھی اسکول نہ جاسکو؟

ایک اچھا خیال

عبدل چسکیٹ کے گھر سے واپس آ گیا لیکن اس نے سوچنا شروع کر دیا تھا کہ چسکیٹ کو اسکول کیسے لایا جائے۔ اس نے چسکیٹ کے بارے میں ہیڈ ماسٹر کو وضاحت سے سمجھایا اور استادوں سے بھی گفتگو کی۔ جب تک کہ وہ اس کے خیالات کو ماننے کے لیے راضی نہیں ہوگئے۔ اب سب مل جل کر ساتھ کام میں جٹ گئے تا کہ چسکیٹ کا مسئلہ حل ہوجائے۔ انھوں نے ایک منصوبہ بنایا کہ چسکیٹ پہیے والی کرسی سڑک سے اسکول تک لا سکے۔

© NCERT not to be republished

اس کے لیے ناہموار زمین کو ہموار اور برابر کرنا تھا۔بچوں کے ایک گروہ نے سڑک کو ہموار کرنا شروع کردیا۔ایک اور گروہ دریا کے کنارے والے علاقے کو ہموار کرنے میں لگ گیا۔لیکن وہاں اب بھی ایک مسئلہ تھا چسکیٹ دریا کیسے پار کرے؟ ایک چھوٹا پل تعمیر کرنے کے لیے بڑے بچوں نے استادوں کی مدد لی۔ چپٹے لکڑی کے تختے دریا کے دونوں کناروں پر رکھ کر سب نے خوشی خوشی محنت سے کام کیا۔وہ چاہتے تھے چسکیٹ اسکول آئے۔

چسکیٹ کی آما لے اور آبا لے نے سب کو گرم چائے اور بسکٹ دیے چسکیٹ کے مے مے لے کی آنکھوں میں آنسو تھے اس لیے نہیں کہ وہ غمزدہ تھے بلکہ اس لیے کہ وہ بے حد خوش تھے۔

شام تک کام ہو گیا تھا۔سارے بچے خوش تھے۔لیکن سب سے زیادہ خوش چسکیٹ تھی۔اس کا خواب اب پورا ہونے واالا تھا۔

اور آج بہت خاص دن ہے۔چسکیٹ بالکل تیار ہے۔وہ اسکول جانے کو بے قرار ہے!

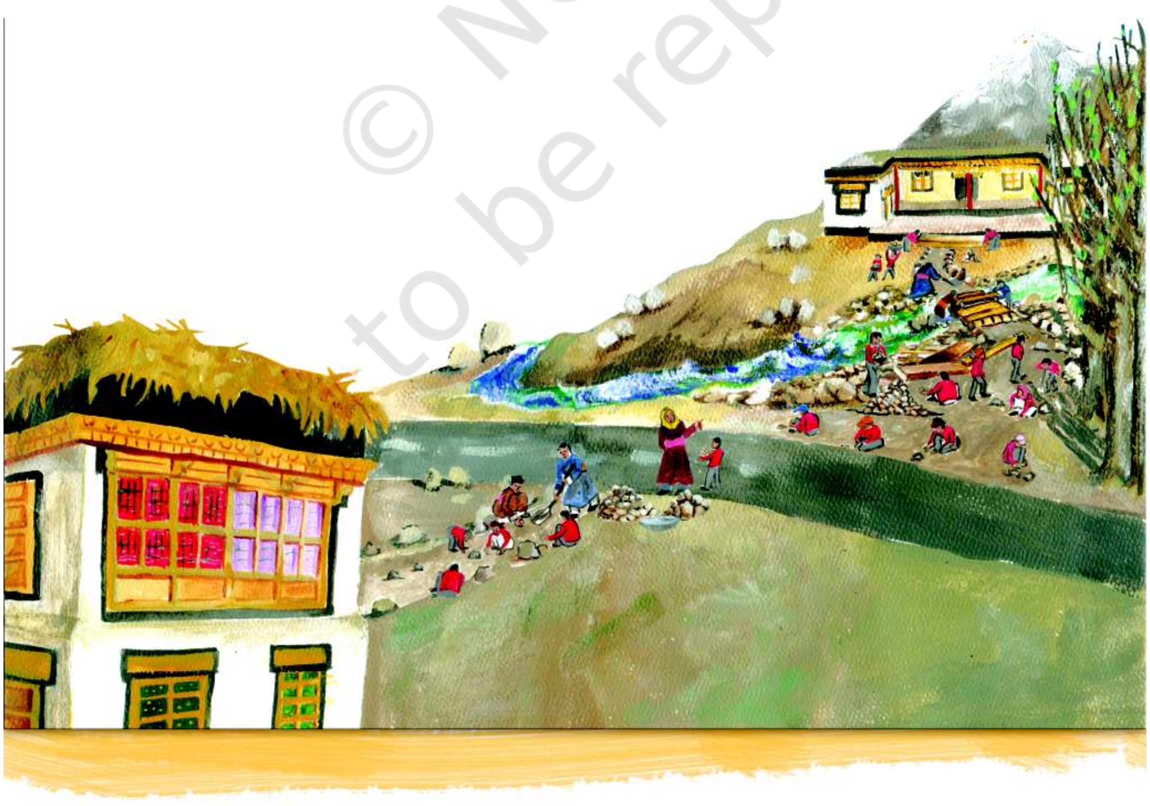

© NCERT
to be republished

چسکیٹ اسکول جاتی ہے۔

- کس کس نے اسکول پہونچنے میں چسکیٹ کی مدد کی۔
- اگر تم عبدل ہوتے تو تم نے کیا کیا ہوتا؟
- آخر کار چسکیٹ اسکول پہونچ ہی گئی کیا تم سوچتے ہو اسکول میں اس کو کچھ مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے؟ کس قسم کی مشکلات۔ اگر تم چسکیٹ کے دوست ہوتے تو تم اس کی کیسے مدد کرتے؟
- کیا تمہارے اسکول میں ریمپ بنے ہوئے ہیں؟ جس پر پہیئے والی کرسی چل سکے؟ تم کس طرح مدد کروگے؟
- کیا تم اپنے گھر کے قریب کسی بچے کو جانتے ہو جو کسی مشکل کی وجہ سے اسکول نہ جا سکتا ہو؟ کیا تم ایسے بچے کی مدد کرنا چاہو گے؟
- اپنے گھر کے اطراف کی عمارتوں کو دیکھو کیا ایک پہیئے والی کرسی عمارت میں اندر جا سکتی ہے۔

آؤ کرکے دیکھیں

- ریمپ اور پہیئے والی کرسی کی تصویر اپنی کاپی میں بناؤ۔
- تم خود اپنا پل کیوں نہیں بناتے؟ اس کے لیے وہ سامان استعمال کرو جو تمہارے اپنے آس پاس موجود ہو جیسے آئس کریم کی ڈنڈیاں، پلاسٹک کے چمچے، چھوٹی لکڑیاں، رسی، ڈوری وغیرہ۔ تمہارے دوست بھی پل بنا سکتے ہیں۔
- دوستوں کے گروہ کے ساتھ ایک ماڈل بناؤ اس میں کھیت، دریا، پہاڑ، سڑکیں، اور ریل کی پٹریاں وغیرہ بناؤ اس میں تم مٹی، ریت، کنکڑ، پتھر کے ٹکڑے، ٹہنی وغیرہ کا استعمال کر سکتے ہو۔ اپنے پلوں کو مختلف جگہوں پر اس ماڈل میں جگہ دو۔

© NCERT not to be republished

چسکیٹ اور اس کا اسکول

اسکول پہنچنے میں چسکیٹ کی مدد کرو